

154588- شرعی اوزان اور پیمانوں کی مقدار کا معاصر مصطلحات میں تعین

سوال

معاصر پیمائشی پیمانوں میں مد، صاع، برید، ذراع، فرسخ اور قلدہ کی کتنی مقدار بنتی ہے؟

پسندیدہ جواب

اول:

کتاب و سنت میں مذکور اوزان، پیمائش اور ماپنے کی مصطلحات بیان کرنے کے حوالے سے متعدد معاصر محققین نے کام کیا ہے، انہوں نے متقدم علمائے کرام کی جانب سے ان کی بیان کی گئی مقداروں کو معاصر مصطلحات کی روشنی میں بیان کیا ہے، ان عرب علمائے کرام کی تالیفات میں سے کچھ درج ذیل ہیں:

1. محمود فائز اور صلاح الدین خوام کی مشترکہ تالیف: موسوعۃ وحدات القیاس العربیۃ والإسلامیۃ، وما یعاد لہا بالمقادیر الحدیثہ: الأطوال، المساحات، الأوزان، المکاییل
2. محمد نجم الدین کردی کی کتاب: "المقادیر الشرعیۃ والأحكام المتعلقة بها—کیل، وزن، مقیاس—منذ عهد النبی صلی اللہ علیہ وسلم وتقویمها بالمعاصر"
3. علی مبارک پاشا کی کتاب: "المیزان فی الأیامۃ والأوزان"
4. منیر محمود فرحان کبیری کی کتاب: "المقادیر الشرعیۃ وأہمیتہا فی تطبیق الشرعیۃ الإسلامیۃ" الأوزان والمکاییل والمقائیس"
5. محمد جلیلی کی کتاب: "المکاییل والأوزان والنقود العربیۃ"
6. محمد صبحی حلاق کی کتاب: "الإیضاحات العصریۃ للمقائیس والمکاییل والأوزان الشرعیۃ"
7. الشیخ عبداللہ بن سلیمان المنجیح کا تحقیقی مقالہ، بعنوان: "تحویل الموازین والمکاییل الشرعیۃ إلی المقادیر المعاصرۃ" ان کا یہ مقالہ مجلہ "المجٹ الإسلامیۃ" (شمارہ نمبر: 59) میں شائع ہوا ہے۔
8. الشیخ وھب زحلی نے اپنی کتاب: "الفنۃ الإسلامی وأدلۃ" میں شرعی اوزان کی تفصیلات بیان کی ہیں۔

دوم:

مکرم سائل نے جن اوزان، پیمائش اور پیمانوں کی تفصیلات معاصر مصطلحات کی روشنی میں جاننے کی کوشش کی ہے ان میں "میل" کا اضافہ کرتے ہوئے ان سب کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

1-مد:

الشیخ عبداللہ بن سلیمان المنجیح حفظہ اللہ کہتے ہیں:
"اگر مد کو ایک مکمل رطل اور تہائی رطل کے برابر شمار کریں تو پھر مد کی مقدار 544 گرام ہے، اور جیسے کہ پہلے بھی گزر چکا ہے کہ رطل کی مقدار 408 گرام ہے۔"
"مجلہ البحوث الإسلامیۃ" (179/59)

2- صاع :

الشیخ عبداللہ بن سلیمان المنیع حفظہ اللہ کہتے ہیں :

”مملکت سعودی عرب میں سپریم علما کو نسل نے صاع کی کلوگرام میں مقدار نکالنے کے لئے تحقیق کی تھی اور اس تحقیق میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صاع کی مقدار چار ہند کو بنایا گیا تھا، اور یہ کہ ایک مد درمیانی قامت والے شخص کی دونوں ہتھیلیوں کے بھراؤ کو کہتے ہیں، اس تحقیق میں یہ بھی شامل تھا کہ درمیانی قامت کے شخص کی ہتھیلیوں میں کتنی مقدار آتی ہے۔ چنانچہ اس تحقیق کے نتائج یہ نکلے کہ تقریباً 650 گرام ایک مد کی مقدار ہے، اس بنا پر صاع کی مقدار 2600 گرام ہوئی۔“
”مجلة الجوث الإسلامية“ (178/59)

3- قُلْد :

الشیخ عبداللہ بن سلیمان المنیع حفظہ اللہ کہتے ہیں :

”اہل علم کے ہاں جو قلد مشہور ہے یہ حجر بستی کا قلد ہے، یہ بستی مدینہ کے قریب ہی واقع ہے، یہاں پر حجر سے مراد بحرین کی حجر بستی مراد نہیں ہے۔ یہ بات پہلے گزر چکی ہے کہ ایک قلد میں 250 رطل ہوتے ہیں، اور یہ بھی پہلے گزر چکا ہے کہ رطل کی گراموں میں مقدار 408 گرام ہے، تو پھر ایک قلد کی مقدار $102000 = 408 * 250$ یعنی 102 کلوگرام بنے گی۔“
”مجلة الجوث الإسلامية“ (184/59)

4- ذراع :

الشیخ وھبہ زحیلی حفظہ اللہ کہتے ہیں :

”ذراع کا لفظ بول کر فقہی کتابوں میں ہاشمی ذراع [ہاتھ] مراد لیا جاتا ہے، اور اس کی لمبائی 61.2 سم ہے۔“

5- میل :

ایک میل 4000 ذراع کا ہوتا ہے یعنی 1848 میٹر لمبائی ایک میل کی بنتی ہے۔

6- فرسخ :

ایک فرسخ 3 میل کا ہوتا ہے، یا 5544 میٹر لمبائی رکھتا ہے یا 12000 قدم اس کی لمبائی ہوتی ہے۔

7- برید :

ایک عربی برید 4 فرسخ کا ہوتا ہے، یا 22176 میٹر یا 22.176 کلو میٹر اس کی لمبائی بنتی ہے۔

”الفقه الإسلامي وأدلته“ (75، 74/1)

واللہ اعلم